حسن قال محمد وان یصلح العطار ما افسد
الدھر حفظ اللہ المؤمنین عن شرہ + وضرہ ومن
کرہ بعد فرغ ثم العجب العجاب من بعض اولی
الالباب وجمع من اھل العلم فی الباب کیف
اغتروا باقوال المحال البطال وتنزلوا الی مدارک
الجھال فامنوا بالباطل ذلک الضال زاعمین
انہ صادق ومؤید ذو علم لا یلحق ولا یلحق
وملحد فی سلم - اتخذ الھہ ھواہ واضلہ اللہ
علی علم وانعجب من ھذا انھم یزعمون فیھم
کحواری المسیح عیسی بن مریم الصدیقۃ
کلا بل ھم انصار المسیح الدجال الاعور فی
الحقیقۃ - فاورد واکثیرا من العوام کالانعام
فی ورطۃ الضلالۃ وافسدوا علیھم عقائدھم
القدیمۃ الحقۃ فما یجوا فی ھذہ البضاعۃ
والتجارۃ الا المھلکۃ والخسارۃ ایۃ خسارۃ
خسارۃ الدنیا والاخرۃ فان لم ینتھوا
عن تلک الاقاویل التی یلقی علیھم الغزایل
فسوف اللہ ان یسلط علیھم النقاد فیفھمھم
ویرمیھم بالکساد ویشیع اخبارھم فیصیرھم
فی جمیع البلاد فتتفرق علی قضلیلھم
وتسقیھم المنۃ جمیع اھل الرشاد -

اٹھانے کا وعدہ دیا گیا ہے تامل کریگا۔
وہ جان لیگا۔ کہ اس سے موت دینا مراد نہیں
چنانچہ آیات وحدیث اسپر شاہد ہیں۔
بالجملہ ان آیات میں حضرت عیسے کے
توفی بمعنے قبض کا ذکر ہے۔ نہ یہ کہ
خدا نے انکو مار دیا ہے۔ اور نصوص
صحیحہ ناطق ہیں کہ وہ زندہ ہیں۔ پھر جو
شخص انکو مردہ سمجھتا ہے اور انکے نزول
کا منکر ہے۔ اور اس سے وہ اپنے مسیح
ہونے کی پٹڑی جماتا ہے۔ اور تاویل
وتحریف آیات واحادیث متعلقہ نزول
مسیح میں مسلک علاحدہ بالطنیہ کا اختیار
کرتا ہے۔ اور اپنی نبوت کا مدعی ہو بیٹھتا
ہے۔ وہ کافر ملحد وکذاب ہے۔ اسکے
الحاد وکفر وکذب میں کوئی شک نہیں۔
قاضی عیاض نے شفا میں کہا ہے
کہ جو شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے
بعد نبوت کا مدعی ہو۔ اور اپنی کمائی اور صفائی
قلب کے ذریعہ سے حصول نبوت کو جائز
سمجھے یا یہ دعوی کا مدعی ہو کہ وحی
نبوت
تو ہے۔ وہ کافر ہے۔ آنحضرت کو جھوٹا سمجھنے کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah.

ولا یبقی لکیدھم تاثیر ولا لمکرھم مجال وعند اللہ مکرھم وان کان مکرھم لتزول منہ الجبال وعما قلیل لیصبحن نادمین ولتعلمن نباءہ بعد حین ط

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمادیا ہے۔ کہ مین خاتم النبیین ہون۔ میرے بعد کوئی نبی نہین۔ اور خدا تعالیٰ نے بہی فرمایا ہے۔ کہ آپ خاتم النبیین ہین۔ اور اسپر امت کا اتفاق ہے۔ کہ ان آیات واحادیث کے ظاہری معنے مراد ہین۔ نہ کوئی تاویلی معنے۔ ایسے لوگون کے کفر پر اجماع ہے۔ ویسا ہی اُن لوگون کے کفر پر جو نص کتاب اللہ کو دفع کرین۔ یا کسی ایسی حدیث مین۔ جو اتفاقی صحیح اور ظاہری معنے پر یقیناً محمول ہو۔ کوئی تخصیص نکالین۔

امام صابونی نے کفایہ مین کہا ہے۔ کہ "ظاہر معنے آیات واحادیث سے بلا ضرورت عدول کرنا۔ الحاد ہے"۔ اللہ تعالے فرماتا ہے۔ ہمپر وہ لوگ مخفی نہین جو ہماری آیات مین الحاد کرتے ہین۔ کیا جو شخص آگ مین ڈالا جاوے وہ بہتر ہے یا جو باہن قیامت کے دن حاضر ہو۔ خدا تعالے نے اپنی کتاب کی محافظت کا خود وعدہ کرلیا ہے۔ لہذا اُس نے ایسے علماء کو پیدا کردیا ہے۔ جو ان ملحدون کی تحریف سے ان کو بچاتے چلے آئے ہین۔

یہ ملحد کادیانی حضرت مسیح کا مثیل ونظیر نہین۔ بلکہ اسود عیسیٰ اور مسیلمہ کذاب کا۔ (جو ذکر فتوے کے صفحہ (۱۷۵ یا ۷۵) مین ہے) نظیر ہے۔ اور اُن کذابین کے سلسلہ مین داخل جنکی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی ہے۔ چنانچہ مسلم وغیرہ کی حدیث (مذکورہ صفحہ ۱۷۴ یا ۷۴ فتوے مین ہے)۔

اس تفصیل سے ثابت ہوا۔ کہ ملحد مذکور دجال ہے شیطان اسپر مسلط ہی جو اُس سے یہ بکواس کرا رہا ہے۔ وہ مفسد ہے مسلمانون مین فساد پھیلا رہا ہے۔ میرے نزدیک ایسے ملحد سے مباحثہ ترک کرکے عام مسلمانون کو اسکے عقائد باطلہ

کے فساد سے مطلع کر کے متنفر کرنا چاہیئے۔ بڑے تعجب کی بات یہ ہے کہ بعض اہل علم اس ملحد بطال کے اقوال سے دھوکہ کھا بیٹھے ہیں۔ اور خود جاہل بن گئے۔ اور اس گمراہ کے باطل خیالات کو حق اور اسکو اہل علم سمجھنے لگ گئے ہیں۔ اور خود اسکے حواری بن بیٹھے ہیں۔ وہ مسیح دجال کے مددگار ہیں۔ وہ اس سے باز نہ آئیں گے تو خدا ایسے بھی ایسے لوگوں کو مسلط کرے گا جو انکے کھوٹ و فساد کو ظاہر و مشتہر کریں گے۔ پھر وہ سخت نادم ہونگے۔

حررہ الفقیر محمد ابو العلی الحنفی البشاوری عفی عنہ خادم الفقہ والحدیث والتفسیر

ما قال اعلمنا ومدققنا فهو عين الصواب لانه كان في نزول عيسىٰ وانه لعلم للساعة فلا تمترن بهما يدل عليه سياق النظم وسباقه ومن تمسك ان نزول عيسىٰ حق ثابت بالادلة القاطعة من الآيات والاحاديث واجماع الامة فمن انكره فانكاره من الادلة المذكورة فهو معرض عن طريق الرشاد ومروج لسبيل الالحاد

جو ہم سے بڑھکر عالم اور مدقق نے کہا ہے۔ وہ عین صواب ہے۔ اسمیں شک نہیں کہ عیسے علیہ السلام نازل ہونگے۔ آیۃ لعلم للساعۃ کا بیان اور سیاق اسپر دلیل ہے۔ میرا یہی اعتقاد ہے کہ حضرت عیسے علیہ السلام کا نزول یقینی دلائل آیات و احادیث اور اجماع امت سے ثابت ہے۔ پس جو اسکا منکر ہے وہ رشد کے طریق سے منہ پھیرتا ہے۔ اور الحاد کیطریق کو رواج دے رہا ہے۔

کتبہ فقیر خلف مسعود مفتی بیت اللہ الحرام

اللھم انی اعوذبک من فتنۃ المسیح الدجال۔ بہت افسوس بحال میرزا صاحب کاذیانی آتا ہے۔ اغلب یقین ہے۔ کہ ابلیس لعین نے اونکو بھکایا ہے یہ عقائد و کلمات

لہ اسکا مفصل حال آئندہ صفحہ پر دیکھو۔

اون کے جو انہون نے توضیح مرام وازالہ اوہام مین تحریر کئے ہین کفر ہین۔ اور قائل اوسکا کافر ہے۔ جو جناب مولانا ویا ابوفضل رومی مولوی سید نذیر حسین صاحب ومولانا جناب ابوسعید صاحب نے فتوے دیا ہے وہ حق ہے واللہ الموفق بالصواب

العبد قاضی عبد القادر پشاوری

جو فتوے کہ علماء ہندوستان وپنجاب نے درحق غلام احمد کادیانی دیا ہے۔ وہ صحیح ہے اور معتقد اعتقاد توضیح المرام کافر ہے۔

العبد ملا محمد بشیر صوات

ملا محمد منیر — ملا الہداد — ملا نصیر بٹگرام

ملا معز الدین [illegible] — ملا وجیہ الدین — ملا اسمعیل اوڈی گرام صوات

ملا بشیر محمد — قاضی عبد الخالق ماجور — ملا فصیح الدین یوسف زئی

قائل ومعتقد وفات مسیح ونآمدن وے باین دنیا بقرب قیامت۔ ومقتول گردیدن وے وغیرہ امور کہ در فتوے نامہ علماء ہندوستان وپنجاب درج اند۔ اگر غلام احمد کادیانی این کلمات گفتہ باشد یا اعتقاد وے برین باشد وی بموجب شرع شریف کافر مطلق ست۔ واعوان وے اگر این اعتقاد داشتہ باشند ہم کافر اند

معتقد ما فی ہذا السوال من العقائد والبیان: قد استہوتہ الشیاطین فی الارض حیران له اصحاب یدعونه الی الہدائتنا فما یاتی الیہم

ترجمہ عقائد مذکورہ سوال کے معتقد کو شیاطین نے زمین مین بھکا رکہا ہے۔ وہ حیران ہے۔ لوگ اسکو ہدایت

موقتاً ومنشاء اعتقاده الفاسد انه ما ميز بين الهام الرحمن ووسوسة الشيطان وبين خواطر الروح وهوى النفس والطغيان وترك ما وجب عليه من تطبيق الخيالات والخطرات بالقرآن والسنة واجماع الامة المرحومة فالواجب عليه ان يتوب فانه وقع في اكبر الكبائر من الذنوب

کیطرف بلاتے ہین۔ مگر وہ نہین آتا اسکے فساد واعتقاد کا منشاء یہ ہے کہ۔ وہ الہام رحمانی اور وسوسہ شیطانی مین تمیز نہین کرتا۔ اور اپنے خطرات وخیالات کو قرآن وحدیث واجماع امت پر عرض کرنا چھوڑ بیٹھا ہے۔ اسپر واجب ہے۔ کہ توبہ کرے۔ وہ بڑے گناہ مین جا پڑا ہے۔

العبد رحمت اللہ عفا اللہ

علمائی راولپنڈی وہزارہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین

لا ريب ان العقائد المذكورة في السوال كفر ونفاق وزندقة والحاد واحداث وضلال فان لم يكن صاحبها كافرا وملحدا وزنديقا ومنافقا فليس في الارض كفر والحاد وزندقة فلعنة الله على من اسس الضلال وغير الدين وحرف النصوص واساء الظن بالله وبانبيائه

اسمین شک نہین۔ کہ عقائد مذکورہ سوال کفر والحاد اور چھپا ارتداد۔ ونفاق ہے۔ اسپر خدا کی لعنت ہو۔ جس نے گمراہی کی بنیاد ڈالی ہے۔ اور خدا ورسول صلی اللہ علیہ وسلم اور شرع پر بدگمانی کی۔

وشرعه وقال اوحی الی ولم یوح الیه شیٔ وعلی اعوانه وانصاره السفهاء الاذلین ولا شک فی کونه من الدجاجلة عصمنا الله تعالی من کیده واضلاله۔ آمین۔

اور یہ کہا ہے۔ کہ میری طرف وحی ہوتی ہے۔ اور واقعہ مین نہین ہوتی ایسی ہی اُسکے انصار مددگارونپر۔ جو بے عقل وذلیل ہین۔ بے شک وہ دجال ہین۔ خداوند کریم اُنکے مکر وگمراہی سے بچاوے۔

کتبہ عبد الاحد ابن القاضی محمد حسن خانپوری عفی اللہ عنہما

الحمد لله رب العلمین والصلوٰة علی رسوله محمد واله وصحبه اجمعین اما بعد فیقول احقر عباد الباری محمد الخانفوری ان ما قال شیخنا السید نذیر حسین وبرکتنا المولوی عبد الجبار الغزنوی سلمهما الله تعالی فی الدارین وغیرهما من العلماء الکرام فی حق الکادیانی فهو حق وصواب ولا شک انه من الدجاجلة اعاذنا الله من هذه العقیدة الفاسدة آمین۔

جو کچھ ہمارے شیخ مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب اور ہماری برکت مولوی عبد الجبار صاحب وغیرہ علماء کرام نے کادیانی کے حق مین کہا ہے وہ حق ہے اور بیشک کادیانی دجالون مین سے ہے۔

حررہ محمد بن محمد حسن خانفوری عفی عنہ

الحمد لله والصلوٰة والسلام علی رسوله الذی بعث بالحق لیظهره علی الدین کله اما بعد فیقول احقر العباد محمد بن سالم المکرانی ان ما قال العلماء فی تکفیر میرزا الکادیانی فهو حق وصواب ولا شک ان من مات بهذه العقائد الفاسدة ولم یتب فهو فی نار جهنم خالدا فیها۔ اللهم اعذنا من هذه العقیدة الباطلة الحق یعلو ولا یعلی علیه

جو کچھ علماء نے تکفیر کادیانی کے باب کہا ہے۔ وہ حق ہے۔ اسمین شک نہین۔ کہ جو شخص ایسے عقائد فاسدہ پر بلا توبہ مرے وہ جہنم مین رہیگا۔

فقیر محمد بن سالم المکرانی عفی عنہ

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

اما بعد فما قال العلماء فی تکفیر میرزا کادیانی فھو صحیح وکفرہ ثابت وعقائدہ مخالف للکتاب والسنۃ۔ وقولہ انا مثیل المسیح وعیسی بن مریم مات فدعواہ باطل وھو دجال کذاب خارج عن الاسلام۔ لقولہ صلی اللہ علیہ وسلم سیکون فی امتی کذابون کلھم یزعم انہ نبی اللہ وانا خاتم النبیین لا نبی بعدی الخ۔

علماء نے جو کچھ تکفیر کادیانی کے باب مین کہا ہے۔ وہ صحیح ہے۔ اور اسکا کفر ثابت۔ اور اسکے عقائد کتاب وسنت کے مخالف ہین۔ اُس کا یہ کہنا کہ مین مسیح عیسے علیہ السلام بن مریم کا مثیل ہون۔ ایک باطل دعوی ہے۔ اور وہ دجال وکذاب ہے۔ اسلام سے خارج۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ میری امت مین کذاب پیدا ہونگے۔ جو دعوے نبوت کرین گے۔ اور مین نبیونکا خاتم ہون۔

العبد تاج دین گجراتی پنجابی

ما قال العلماء المحققون فی حق الکادیانی حق وصواب۔

جو علماء محققین نے کادیانی کے حق مین کہا ہے۔ وہ حق ہے۔

نیاز آگین قاضی محسن الدین عفی عنہ

مینے یہ فتوی اول سے آخر تک بنظر غور دیکھا۔ اور اس سے پہلے اس شخص کے رسائل فتح اسلام اور توضیح مرام اور ازالۂ اوہام وغیرہ بھی دیکھے۔ اور اسکے بعض مریدون۔ نیم ملا خطرۂ ایمان سے مباحثہ کا بھی اتفاق پڑا۔ اور خود مرزا سے بھی الہام کے بارہ مین بالمشافہہ ایک سوال کیا تھا۔ جسکے جواب مین وہ مبہوت رہگیا تھا۔ غرض مین انکے مذہب اتباع ہوا سے پورا واقف ہون۔ حضرت مجیب نے انکے

حقمین جو کچھ فرمایا ہے۔ وہ سب صحیح اور بجا ہے۔ بلکہ یہ گمراہ فرقہ اس سے بھی زیادہ کے مستحق ہین۔ ارحم الراحمین انکو توبہ نصیب کرے۔ اور اپنی مخلوق کو انکے شر سے بچاوے۔ اور انکا ردّ کرنے والون کی مدد کرے۔

ہدایت اللہ امام مسجد موحدین صدر بندی

ان هذه العقائد الاخيرة التي ذكرت في رسائل الكادياني باطلة زائغة مضلة فانها مخالفة للكتاب والسنة واجماع الامة ومعارضة للاخبار والآثار الصحيحة والاقوال المرضية ومبائنة لاهل السنة والجماعة وموافقة لاهل البدعة والهوى واهل الكتاب من اليهود والنصارى واهل الالحاد والزنادقة والهنود والفلاسفة۔ فيا للعجب ان قائلها ينكر خوارق الملائكة والانبياء والاولياء ويدعي هو من نفسه صدورها ويختار علمه وفهمه على علمهم وفهمهم۔ وهذا ضلال صريح وهزال قبيح۔ اللهم تب عليه ان تاب عنها واهلكه ان بقي عليها وطغى واعذنا منها واجعلنا من المهتدين واحفظنا عن مكر الماكرين۔ آمين ثم آمين برحمتك يا ارحم الراحمين

کادیانی کے یہ آخری عقائد۔ جو اسکے رسائل مین مذکور ہین۔ باطل ہین۔ کتاب سنت واجماع امت کے مخالف ہین۔ احادیث وآثار صحیحہ کے معارض۔ اقوال پسندیدہ اہلسنت سے مبائن۔ اہل بدعت۔ یہود۔ نصاری۔ ملحدون جیسے مرتدون ہندون فلسفیون کے موافق ہین۔ تعجب ہے کہ کادیانی ملائکہ اور انبیاء واولیاء کی خوارق کا منکر ہے۔ اور خود ان امور کا مدعی اور اپنے علم وفہم کو انکے علم وفہم سے بہتر سمجھتا ہے۔ یہ صریح گمراہی اور ہزل ہے۔ خداوندا اوسکو توبہ نصیب کر۔ یا یا ہلاک کر۔

حافظ عبد الہادی اعاذہ اللہ عن الاعادی شاہ پوری ثم فتنہ

(علمائے جہلم و قرب و جوار آن ہا)

بندہ کو بسبب استماع اخبارات و حالات حسنہ مرزا کاذیانی کے جو علی العموم واصل ہوتی تھی حسن ظن بلیغ تھا۔ اور اوسکو زمرہ صالحین مین شمار کرتا تھا۔ اور آپتک اُسکی تصنیفات دیکھنے کا اتفاق نہین ہوا۔ چونکہ یہ فتوے دیکھا اور مرزا کے معتقدات سے اطلاع ہوئی تو حسن ظن مرتفع ہوا۔

مرزا اگر فی الواقع عقائد محررہ فتوے کا معتقد ہے تو بلاشک وہ ازنداد و اہل بین داخل اور مستحق وعید ولا تصل علی احد منہم مات ابدا ولا تقم علی قبرہ کا ہے واللہ اعلم و علمہ اتم و احکم۔

العبد احمد الدین دیانتی علاء جامع تحصیل و ضلع جہلم حال وارد لاہور

مرزا کاذیانی کا یہی عقائد ہے تو جو کچھ علماء نے اسکے حق مین لکھا ہے صحیح ہے۔

سبحانک لا علم لنا الا ما علمتنا انک انت علیم الحکیم
ان کان عقائدہ ھکذا فجمیع ما حررہ العلماء فی حقہ صحیح۔

ابو عبد البصیر میر حمزہ ہزاروی

الحمد للہ العزیز الرحیم والصلوٰۃ علی نبیہ الکریم وعلی آلہ واصحابہ الشیعین للدین القویم
اما بعد بندہ زمانۂ ملاقات سے مدت تک مرزا کی کمال دیانتداری اور اونچے درجے کی پرہیزگاری اور داعی الی اللہ ہونیکا بہنہایت جان نثاری صمیم قلب سے معتقد تھا اور اوسکو زمرۂ مخواران خلق اللہ سے سمجھتا تھا۔ اور اب ان ایسی باتین سنکر کہتا تھا کہ سبحانک ھذا بہتان عظیم لیکن چونکہ مدت سے مشہور ہو رہا ہے۔ کہ وہ بذریعہ تحریرات مطبوعہ مشتہر مکالیسی باتونکا معتقد و مدعی ہے۔ جو مولوی ابو سعید محمد حسین مہتمم

اشاعۃ السنۃ بٹالوی صاحب کے سوال مین بحوالہ تحریرات مذکورہ درج ہین اور وہ تحریرات آجتک مجھکو باوجود سعی و جستجو کے نہین میسر ہوئین۔ تاکہ مین اون کے مطالعہ سے حسب استعداد اپنی کے دجالیت و کذابیت و اسلام کے دائرہ سے خارج ہونے یا حقانیت و ربانیت و صداقت و اشاعت اسلام مرزا [illegible] یقینی اور قطعی سند حاصل کرتا اور پھر استفتا پر لکھتا کہ اوسکو عالم الغیب والشہادت کی حضور مین پیش کر سکتا۔ اور فرمان ایزد سبحان کا بھی بے تحقیق لکھنے اور کہنے اور کرنے سے شدت سے منع کرتا ہے کہ ولا تقف ما لیس لک بہ علم ان السمع والبصر والفؤاد کل اولئک کان عنہ مسئولا اور ایضاً۔ الیوم نختم علی الخ اور نبی الرحمۃ نے فرمایا ہے کہ الشاہد یری ما لا یری الغائب اور غایب پر حکم لگانیسے روکا ہے۔ اور سوال مین بھی بحوالہ تحریرات میرزائی مسطور ہے کہ وہ ایسی باتونکا معتقد و مدعی ہے۔ لہذا نہ مطلقاً بلکہ مقیداً لکھا جاتا ہے کہ اگر مرزا ایسے اعتقادات کا معتقد و مدعی ہے جو سوال مین درج ہین۔ تو بے شک وہ انہین فتوون کا مستوجب و مستحق ہے جو علماء ربانیین نے اسکے حق مین لگائے ہین۔ اور عیاذ باللہ کہ کسیکے حق مین تقلیداً اور سمعاً کوئی فتوے دون اور لکھون اعوذ باللہ من شرور نفسی ومن سیئات اعمالی اللھم آت نفسی تقوٰھا وزکھا انک خیر من زکٰھا امین یا ارحم الراحمین۔ العبد برہان الدین جہلم

اگر عقائد مرزا کی اسطرح پر ہین۔ جو اسمین تحریر ہین تو جواب یہی ہے جو فتوے مین تحریر ہے

---

* مولوی برہان الدین صاحب کی نسبت گجرات و پشاور کے مرزائی عیسائیون نے یہ مشہور کر دیا تھا۔ کہ انہون نے اپنی شہادت سے جو اس فتوے پر لکھی ہے رجوع کر لیا ہے یہ بات مولوی برہان الدین صاحب کو پہنچی تو انہون نے بذریعہ خاص مراسلت ہمکو اس سے اطلاع دی۔ اور یہ بھی لکھا کہ مین ابتک اس اپنی شہادت پر قائم ہون۔ مرزائی عیسائی اس پر بولینگے تو ہم مولوی صاحب کا خط چھاپ دینگے۔

فیض احمد جہلمی

هذا الجواب صحيح وما قال مرزا باطل عند اهل السنة والجماعة -	یہ جواب صحیح ہے اور جو مرزا نے کہا ہے وہ اہل سنت کے نزدیک باطل ہے

احقر العباد فقیر محمد ایڈیٹر سراج الاخبار جہلم

یہ عقیدہ مخالف عقیدہ اہل سنت وجماعت کے ہے۔
(عبدالودود سلطان محمود عفی عنہ جہلمی)

علمای گجرات و حوالی آن

جو عقائد معہ دلائل مرزا کادیانی کے اس فتوے میں درج ہیں۔ وہ تمام اہلحق کے خلاف ہیں۔ اہل حق تو یہ کہتے ہیں۔ النصوص[1] تحمل علی ظواهرها والعدول الی معان یدعیها اهل الباطل الحاد۔ قال الله تعالی ان[2] الذین یلحدون فی آیتنا لا یخفون علینا۔

عبدالرحمن

من کان اعتقاده مخالفا للسنة والجماعة فهو مبتدع متبع غیر سبیل المؤمنین اعاذنا الله واخواننا المسلمین من اباطیله الکاذبة ومعتقداته الباطلة -	جس شخص کا اعتقاد اہل سنت جماعت کے مخالف ہو وہ بدعتی ہے۔ مومنو کی راہ کے سوا۔ اور راہ چلنے والا۔ خدا اسکے جھوٹے عقائد سے مسلمانوں کو بچاوے۔

العبد فضل الدین گجراتی

[1] - اس عبارت کا ترجمہ فتوے میں بصفحہ ۱۵۴ یا ۱۵۵ گذر چکا ہے۔

[2] - اس آیت کا ترجمہ صفحہ میں ہے۔

عقائد میرزا غلام احمد الکادیانی من الاعتزال۔ والفلسفة والذین سموا باهل السنة والجماعة من وقت بدع النزاع بین فرق المسلمین بمراحل منه کل حزب بما لدیه فرحون عندی ما فی الفاظی من غیر تبدیل ولا تقتیر۔

کادیانی کے عقائد معتزلہ اور فلسفہ کے عقائد ہین۔ جو لوگ اہل سنت کہلاتے ہین۔ وہ ان عقائد سے کوسون دور ہین۔ میری یہی رای ہے جسمین نہ کمی ہے نہ زیادتی۔

ابو الفیض محمد حسن حنفی

از چنین تحصیل چکوال ضلع جہلم

سیالکوٹ

الحمد لله وکفی وسلام علی عباده الذین اصطفی وعلی آله اهل التقی اما بعد اس عاجز کو سید نے مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب کی تحریر سے اس سوال کے جواب مین کلی اتفاق ہے۔ واللہ اعلم وعلمہ اتم۔ ابو عبد اللہ عبید اللہ

بمولوی غلام حسن معروف

وزیر آباد

الحمد لاهله الصلوة علی اهلها۔ اما بعد فقد طالعت مرة بعد اخری۔ کتب الکادیانی ورسائله فوجدتها مملوة بالکفر والالحاد والکذب علی الله ورسوله والطعن علی اهل الحق فانه یسلم امرا مرة وینکره اخری۔ طریقته طریقة اهل الالحاد والفساد ومذهبه مذهب اهل الزیغ والعناد۔ هو دجال من الدجاجلة الذین اخبر عنهم المخبر الصادق ومتبع غیر سبیل المؤمنین ومتمسک بدلائل الملحدین۔ وخداع

بعد حمد وصلوٰۃ۔ مینے کادیانی کی کتابون کا بارہا مطالعہ کیا۔ تو انکو کفر والحاد سے اور خدا ورسول پر افترا سے پُر پایا۔ وہ کہین کسی امر کو تسلیم کرتا ہے۔ کبھی اس سے انکاری ہوتا ہے۔

اُسکا طریق اہل الحاد وفساد کا طریق ہے۔ اور اُسکا مذہب کجی اور عناد

للمسلمین۔ من طالع کتبہ ووازنہا بالکتاب والسنۃ فلا یخفی علیہ ما قلنا اعاذنا اللہ وجمیع المسلمین من عقیدتہ الباطلۃ وطریقۃ الکاسدۃ وارشدنا الی طریق الصواب الذی اختارہ لعبادہ الذین ہم اولو الفضل واولو الالباب۔

والونکا مذہب ہے۔ وہ ان دجالون مین سے (جنکے آنے کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی ہے) ایک دجال ہے۔ اور مومنو کی راہ چھوڑ کر اور راہ چلنے والا اور ملحدین کی دلائل سے تمسک کرنے والا۔ مسلمانو کو دھوکہ دینے والا۔ جو شخص اسکی کتابون کو دیکھکر قرآن وحدیث سے انکا مقابلہ کرے گا۔ اُسپر ہمارا یہ بیان مخفی نہ رہیگا۔ خدا مسلمانون کو اُس کے عقیدہ باطلہ سے بچاوے۔ اور طریق صواب پر چلنے کی ہدایت کرے۔

حافظ عبد المنان

احمدک یا من لہ الحمد واصلی علی من علیہ الصلوۃ اما بعد فقد نظرت فی رسائل الکادیانی نظر الانصاف وسمعت مقالاتہ فوجدتہا داعیۃ الی الاعتساف وھو رجل قبیح قبح اللہ وجہہ ووجہ اتباعہ ما دام علی ھذا المنہاج۔ او تاب اللہ علیہ وعلی اتباعہ ان رجع عن ھذا الاعوجاج۔

بعد حمد وصلوۃ۔ مینے کادیانی کے رسائل کو انصاف سے دیکھا۔ اور اسکے مقالات کو سنا۔ تو انکو بے انصافی اور زیادتی کیطرف داعی پایا۔ خدا اسکا۔ اور اسکی اتباع کا جب تک وہ اس طریق پر رہین منہ برا کرے۔ یا انکو توبہ کی توفیق دے۔

العبد المسکین فقیر جلال الدین

فقد طالعت ھذا السوال والجواب۔ بالتامل والصواب فوجدتہ حقا قویا وجوابا صحیحا۔ وفصل الخطاب۔ ولا ریب ان الکادیانی

مینے اِن سوال وجواب کو تامل سے دیکھا تو اِس جواب کو حق وقوی اور چکوتا حکم پایا۔ اسمین شک نہین۔

ضال مضل مفتری علی اللہ ورسولہ ومتبع فی الاسلام طریقۃ الجاھلیۃ ومطلب بذالک العروض الدنیویۃ ومسود وجھہ بفعلہ القبیح صب علیہ ربہ سوط العذاب او یھدیہ الی سبیل اولی الابصار واولی الالباب۔

کہ کادیانی گمراہ ہے۔ لوگون کو گمراہ کرنیوالا۔ خدا اور رسول پر افترا کرنے والا۔ اسلام مین رہکر کافرون کا طریق چاہنے والا۔ اور اس ذریعہ سے دنیا کمانے والا۔ اوسکا منہ کالا ہو۔ اور اسپر عذاب نازل ہو۔ یا ہدایت نصیب ہو۔

حررہ عبد القادر سخانوی

الحمد للہ رب العالمین وبہ ثقتی والصلوۃ والسلام علی امام وبہ اقتدائی۔ اما بعد فقد نظرت فی السوال والجواب وتدبرت فیہ فوجدتہ مطابقاً للحق وموافقاً للغرض الصحیح الذی ارشدنا الیہ اللہ ورسولہ فصاحب ھذہ الھفوات التی مندرجۃ فی السوال زندیق شریر مخالف لملۃ الاسلام۔ حفظنا اللہ جمیع المسلمین عن مزخرفاتہ۔

مینے سوال وجواب کو دیکھا۔ جواب کو حق پایا ان باتونکا۔ جو سوال مین مذکور ہین قائل چھپا مرتد ہے۔ اسلام کا مخالف۔

العبد محمد محی الدین نظام آبادی

قولی فی الکادیانی کقول شیخی حافظ محمد عبد المنان فی حقہ

کادیانی کے حق مین وہی میرا قول ہے۔ جو میرے شیخ حافظ محمد عبد المنان صاحب کا قول ہے

المسکین محمد شاہدین سوہدروی

بحکم نصوص شارع مضامین تالیفات مرزا کی ضلالت سے مبرہن ہے۔ خصوصاً۔ اسکا ادعاء نبوت۔ جسصورت مین مراد مرزا لفظ محدث سے نبی ہے۔ چنانچہ ردیرد کا ذکر ہے۔ تو انکار لفظ نبی سے کیا فائدہ اور استدلال منع اطلاق محدث بحدیث

لقد کان فیما قبلکم من الامم محدثون فان یک فی امتی فانہ عمر متفق علیہ
سے بقاعدہ مستمرہ اصول عدم شرط مستلزم عدم شروط نفی محدثیت بھی بنظر اہل انصاف
صحیح ہے۔ پھر جو اعتراض نزول عیسے بن مریم نبی اللہ بنی اسرائیل پر (ویحصر نبی اللہ
عیسیٰ علیہ السلام واصحابہ حتی یکون راس الثور لاحدھم خیرًا من مائۃ دینار لاحدکم
الیوم فیرغب اللہ نبی اللہ عیسیٰ واصحابہ فیرسل اللہ الحدیث عن ابی ھریرۃ عن
النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال لیس بینی وبینہ (عیسیٰ علیہ السلام) نبی وانہ نازل
(ابوداؤد ص۲۳۸) ۔ وارد ہے۔ وہی اعتراض بعینہ نبوت مرزائی وامتیت پر
وارد ہے۔ کس طور وہ ایک جہت سے نبی ہی ہو سکتا ہے۔ اور ایک جہت سے امتی۔
پس جو جواب دفع اس اعتراض مین مرزائی رکھتے ہین وہ جواب معتقد نزول
(عیسے بن مریم) نبی اللہ بنی اسرائیل کیطرف سے سمجھ لیوین۔

عائذ باللہ عبداللہ پسروری عبدالعظیم پسروری عبدالکریم پسروری

ما قولہم در کفر مرزا غلام احمد کادیانی ۔ الجواب جسکو شریعت محمدی کافر فرماوے
میرے نزدیک بھی کافر ہے۔ جو ایک رکن ارکان اسلام سے انکار کرے
اس کے کفر مین کیا شک۔

حافظ محمد گوہر لف کھری
یہ وہ شخص ہے جس نے سیالکوٹ مین بمقام حسام الدین اوبرد مولوی محمد احسن لہروی بیعت مرزائی کی تھی اب اپنی بیعت سے انکاری ہو کر مستعفی ہے۔

علمای کپورتھلہ وغیرہ

حامداً ومصلیاً ۔ گذارش ہے کہ احقر الناس کو کادیانی صاحب کی نسبت ان کے
ابتدائی امر مین بہت کچھ حسن ظن تھا۔ پھر چند وجوہ ذیل سے زائل ہوا۔
۱۔ فتح۔ توضیح۔ ازالہ کے مطالعہ کے ان مین بہت سے مضمون کتاب اللہ اور

سنتِ رسول ؐ اور طریق سلف صالحہ کے خلاف دیکھنے مین آئے۔ اور کہین نصوص قرانیہ اور سنیہ سے استشہاد بھی کیا۔ تو بطور تاویل القول بما لا یرضی بہ قائلہ فرقۂ ناجیہ اہلسنت وجماعت کے بکلی خلاف۔

۲۔ کادیانی صاحب کے کشفِ حال کی بابت شیخنا ومرشدنا شیخ الاسلام مفتی شریعتِ ہادی طریقت حضرت مولٰنا شاہ رشید احمد صاحب گنگوہی ابد اللہ فیوضہ کی جناب مین درخواست کی کہ باطنی طور پر ملاحظہ فرماکر ارشاد فرماوین۔ حضرت مرشدنا نے اپنا مکاشفہ تحریر فرمایا کہ اسکا حال مختار ثقفی[1] کا سا بتلایا گیا ہے۔

۳۔ عاجز نے دو دفعہ استخارہ کیا۔ پہلی دفعہ کادیانی صاحب کی مسجد کو ایسی صورت پر دیکھا۔ کہ اسکا منہ شمال کیطرف۔ اور پشت جنوب کیطرف ہے جسمین نماز پڑھنے سے جنوب کی سمت سجدہ ہوتا ہے۔ دوسری دفعہ کادیانی صاحب بذاتِ خود ایسی صورت مین دکھائی دی کہ سرو قامت گندم گون وجیہہ اور سفید پوش ہین۔ لیکن موئے بروت حد مسنونہ سے بہت بڑھے ہوئے۔ گویا کسی سکھہ کی موچھین ہین۔

میرے ایک دوست میان گلاب خان افغان ساکن کپورتھلہ حال وارد سلطانپور نے بھی استخارہ کیا تو خواب مین ایک ناپاک اور موذی جانور دکھائی دیا جسکا نام لینا مین تہذیب کے خلاف سمجھتا ہون۔

۴۔ علماء ظاہر کے علاوہ اہل کشف وشہود بھی انکے مفترانہ خیالات کے سخت مخالف ہین۔ اور فرماتے ہین من لا شیخ لہ فشیخہ شیطان کے موافق بے شیخ طریقت پر چلنے سے شیطان کے قابو مین آگئے ہین اور اسکے وساوس کو الہامات سمجھتے ہین۔ عیاذا باللہ۔ چونکہ انکی باتین ایسی ہین کہ ہمنے اور ہمارے بزرگون نے کبھی نہین سنین اسلیے بلاشبہ حدیث قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکون فی

[1] مختار کا حال صفحہ ۱۷۵ و ۱۷۶ مین فتوے کے گذرا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah.

آخر الزمان دجالون کذابون یاتونکم من الاحادیث بما لا تسمعوا انتم ولا آباؤکم فایاکم ایاھم لا یضلونکم ولا یفتنونکم (رواہ مسلم) کے مصداق ہین۔ سرورق اخبار پر مرسل یزدانی۔ اور سرورق فیصلہ آسمانی پر تعریضاً یا حسرۃً علی العباد ما یاتیھم من رسول الا کانوا بہ یستھزؤن۔ اور ازالہ کے صفحہ ۶۷۳ مین آیہ مبشراً برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد سے اپنا مبشر بہ ہونا۔ اور رسالہ الحق مباحثہ لودہانہ کے صفحہ ۱۸۔ نوٹ ایڈیٹر مین حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام لکھنا اور فتح اسلام کی یہ عبارت کہ جو مجھے نہین مانتا وہ اسے نہین مانتا جسنے مجھے بھیجا۔ یہ ایسی باتین ہین جنسے کادیانی صاحب کا مدعی نبوت اور رسالت ہونا صاف ظاہر ہے۔ اسلیے وہ حدیث ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تقوم الساعۃ حتی یبعث دجالون کذابون قریب من ثلاثین کلھم یزعم انہ رسول اللہ متفق علیہ کے موافق ان تیس مین سے ایک ہے۔

اور صفحہ ۱۸۔ ۱۹۔ توضیح مین محدث ہونیکے پیرایہ مین اپنا نبی ہونا صاف بتلادیا ہے۔ ایک جگہ یہ بھی لکھدیا ہے ان النبی محدث والمحدث نبی اسلیے حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم سیکون فی امتی کذابون ثلاثون کلھم یزعم انہ نبی وانا خاتم النبیین لا نبی بعدی کے حصہ دار ہین۔

مجھے انکی حالت پر سخت افسوس ہے۔ اللہ تعالے انکو توبہ کی توفیق بخشے اور اپنی صراط مستقیم پر لاوے۔ ورنہ اہل اسلام کو شر فتنہ سے بچاوے۔ اللھم اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضالین۔ آمین

احقر العباد بندۂ محمد اشرف علی سلطانپوری

مرزا کادیانی کی بعض تصنیف خاکسار کی نظر سے گذری۔ واقعی بعض عقائد

۱۔ ان احادیث کا ترجمہ فتوے کے صفحہ ۱۷۴ تا ۱۷۷ مین گذرا۔

مرزا مذکور کے خلاف کتاب اللہ وسنت رسول اللہ کے ہین۔ لاریب ایسے عقائد والا شخص دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

گذشتہ سال مین مین بیت اللہ شریف کو گیا تہا۔ وہان پر مین نے بعض عقائد مرزا مذکور کے بیان کئے۔ علماء مکہ ومدینہ نے یہی فرمایا کہ ایسا شخص دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ حدیث عن عمر بن الخطاب رض قال انہ سیاتی ناس یجادلونکم بشبہات القرآن فخذوہم بالسنن فان اصحاب السنن اعلم بکتاب اللہ۔

امام الدین کپورتھلی

من اعتقد موافقا للکادیانی فھو مردود لان اعتقادہ المستنبط من تصانیفہ خلاف القرآن والحدیث واجماع الصحابۃ والتابعین والمجتہدین وعلماء اہل الحق من امۃ سید المرسلین وخاتم النبیین۔ بل الظاہر من تصانیفہ انکار المعجزات المصرحۃ فی کتاب اللہ المجید واللہ یہدی من یشاء الی سبیل الرشاد۔

جو شخص کادیانی کے موافق اعتقاد رکھتا ہے۔ وہ مردود ہے۔ کیونکہ کادیانی کا اعتقاد جو اسکی تصانیف سے ثابت ہے۔ قرآن واحادیث واجماع صحابہ وتابعین ومجتہدین وغیرہ علماء اہل حق کے مخالف ہے۔ اسکی تصانیف مین معجزات مذکورہ قرآن کا صاف انکار پایا جاتا ہے خدا تعالے جسے چاہے ہدایت کرے۔

عبد القادر بیگووال ریاست کپورتھلہ

المجیب مصیب

مجیب نے ٹھیک کہا ہے۔

غلام محمد مدرس مدرسہ فارسی کالج اندمیر کپورتھلہ

علمای دیوبند سہارنپور وغیرہ

حامداً ومصلیاً۔ عقائد مندرجہ سوال مخالف کتاب اللہ ومعارض سنت رسول اللہ وسنا قض اجماع امت ہیں۔ اور تاویلات مذکورہ از قبیل تحریفات وتکذیبات ہیں۔ اگر اس قسم کی بیہودہ اور لغو تاویلوں کا باب کھولا جاوے تو اسلام کا کوئی مسئلہ اعتقادی یا عملی ثابت نہو اور تمام دین درہم برہم ہو جاوے۔ اور محدثیت الہمیہ محض تزئین نفس اور تسویل شیطان ہے۔ مخترع ان عقائد کا ضال ومضل بلکہ دجاجلہ میں کا رئیس ہے۔ اور اسکی متبع اوسکی متبع حق تعالے اپنے دین کی ایسے پیدنیون سے حفظ وحمایت فرماوے۔ اور انکو رجوع کی توفیق دیوے۔ وھذا واللہ تعالی اعلم بعزیز۔

حررہ خلیل احمد

الحمد للہ العلی الاعلی ومصلیاً ومسلماً علی رسولہ سید نا محمد سید الاولی والہ واصحابہ نجوم الہدی من اقتدی بھم اھتدی ومن اخطاء طریقھم غوی وردی ولو ان ما اعتقدہ الکاذبی واتباعہ الحاد بالامر والباطل الشریعۃ المستقیمۃ البیضاء لیس لہ فیہ شباہ من الکتاب وسنۃ النبی المستطاب، واللہ تعالی اعلم وعلمہ احکم

بعد حمد وصلوٰۃ۔ کادیانی اور اسکے پیرو۔ جو اعتقاد رکھتے ہیں۔ وہ بلاشک الحاد ہے اور شریعت کا ابطال ہے۔ اس اعتقاد پر کتاب وسنت کی شہادت پائی نہیں جاتی۔

کتبہ عزیز الرحمن

الامور المنسوبۃ الی المرزا ھدانا اللہ واباہ لاشک انہ لنیابۃ منصوص القرآن ومخالف باجماع المسلمین وجملۃ ھذہ الاقوال معتزلۃ عن الطریق المستقیم

جن مسائل کو کادیانی کیطرف منسوب کیا جاتا ہے۔ ان کو بلاشک نصوص قرآن وحدیث

انی اعتزال لا یجترء علیها الا جاهل غوی ولا یعتقد علیها الا ضال شقی والله سبحانه ولی الرشاد واعلم بحال العباد۔	پہنچ رہی ہے رد کر رہی ہیں۔ اور وہ باجماع مسلمین مردود ہیں۔ راہِ راست سے ایسی کنارہ کرتی ہیں کہ کوئی شخص بجز جاہل اور گمراہ کے انپر جرأت نہیں کر سکتا۔ اور انکا معتقد نہیں ہو سکتا۔

العبد محمود دیوبند

یہ جواب صحیح ہے مرزا غلام احمد کادیانی بوجہ ان تاویلات فاسدہ اور ہفوات باطلہ کے منجملہ دجالون کذابون خارج از طریقۂ اہل سنت و داخل زمرۂ اہل ہوا رہے اور اسکے اتباع بھی مثل اوسکی ہیں۔ فقط واللہ تعالے اعلم۔

العبد رشید احمد گنگوہی

الحمد لله وحده والصلوة والسلام على من لا نبی بعده وبعد فاقول وانی علی بینة من ربی ان من کانت اعتقاداته کما ذکرت فی السوال فهو من اهل الاهواء والضلال۔ ولیس هو من امة مریم علیها السلام فی شیء ولکنه مثیل المسیح الدجال وهل یجترئ رجل فی قلبه مثقال ذرة من ایمان علی ان یضع الاحادیث عن مرتبة التفسیر ویرفع اقاویله الباطلة الی ان یشبه الاحادیث واویل القرآن۔ این هو من قوله تبارک وتعالی وکیلا تاس فی الصحف وکفا قد تکلم	حمد و صلوٰۃ کے بعد۔ جس شخص کے اعتقاد ایسے ہوں جو سوال میں ہیں وہ اہل ہوا و گمراہ ہے۔ ابن مریم سے اسکا کوئی تعلق نہیں وہ تو مسیح دجال کا مثیل و نظیر ہے۔ جسکے دل میں ذرا بھی ایمان ہے۔ اسکی کبھی جرأت نہیں ہو سکتی کہ حدیث کو تفسیر قرآن ہونے کے مرتبہ سے نیچے گرائے۔ اور اپنی اقاویل باطلہ کو اسقدر اونچا کرے کہ ان اقوال کے سبب احادیث کا انکار

عیسی ابن مریم علیہما السلام فی المہد ومتی تکلم کہلا فکیف یرتاب فی کلامہ ونزولہ من امن بما انزل اللہ علی رسولہ۔ فیا للعجب۔ کیف جوز مثل ہذہ الکنایات والاستعارات الباطلۃ فی الاحادیث والآیات۔ فہلا جعل اباطیلہ الملہمۃ من الاستعارات۔ ونجا من مثل ہذہ المفتریات وامن بما انزل اللہ من البینات۔ ہدانا اللہ الصراط السوی۔ ووقانا شر کل غبی وغوی

انکار کرے اور قرآن کی تاویل کری وہ اس قول خداوندی کے ملاحظہ سے کہان چلا گیا۔ جسمین ارشاد ہے کہ حضرت عیسے علیہ السلام کہولت مین کلام کرینگے۔ حضرت عیسے علیہ السلام نے زمین مین رہکر کہولت مین کب کلام کیا ہے۔ پہر وہ حضرت عیسے علیہ السلام کے آنے مین کیون شک کرتا ہے۔ وہ آوین تب ہی تو سن کہولت مین کلام کرینگے۔ تعجب ہے کہ وہ ان آیات واحادیث مین استعارات باطلہ تجویز کرتا ہے۔ اپنے باطل الہامات مین ایسے استعارہ تجویز کیون نہین کرتا۔ تاکہ اس کو ان مفتریات سے نجات ہو۔ اور آیات بینات خدا پر ایمان حاصل ہو۔

حررہٗ عبدالرحمن عفی عنہ

ما افادہ المصیب اللبیب اعنی مولانا المولوی محمد عبدالرحمن فہو حق لا ریب فیہ

جو مولوی عبدالرحمن صاحب نے فرمایا ہے۔ حق ہے۔

العبد محمود حسن عفی عنہ

ما افادہ مولانا المولوی محمد عبدالرحمن فہو حق لا یرتاب فیہ۔

مولوی عبدالرحمن نے جو فرمایا ہے وہ حق ہے اسمین شک نہین۔

حررہ محمد حسن عفی عنہ

بے شک یہ عقائد کفر کے ہین اور معتقد انکا کافر ہے۔

احقر بشیر احمد

قد اصاب من اجاب	مصیب ہوا جسنے جواب دیا۔

خدمۂ محمد جان علی عفی عنہ

میرزا کادیانی کے عقائد شریعت نبوی سے بالکل برخلاف ہین۔ اور اکثر عقائد اونہون نے اپنے تراش و خراش سے ایجاد کئے ہین۔ جو نہ کسی دین منزل کے موافق اور نہ کسی ضابطہ عقلی کے تحت مین داخل ہین۔ اور بعض عقائد اون کے یونانی جاہلون کے قواعد اور اصول پر مبنی ہین۔ جو عوام الناس کو اوس سے احتراز کرنا۔ واجب اور ضروریات دین سے ہے۔ چنانچہ عالمگیریہ مین مسطور ہے۔ ومن[1] العلوم المذمومۃ علوم الفلاسفۃ فانہ لا یجوز قراءتہ لمن لم یکن متبحرا فی العلم وسائر الحجج علیہم وحل شبہاتہم والخروج عن اشکالاتہم ونیز میرزا کادیانی اس آیت کریمہ کے مصداق مین داخل ہے۔ مثلہم[2] کمثل الذی استوقد نارا فلما اضاءت ما حولہ ذہب اللہ بنورہم وترکہم فی ظلمات لا یبصرون ؕ

نظر شگفتہ محمد گل بے

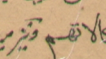

---

[1] برے علوم سے فلاسفہ کے علوم ہین۔ جو شخص علوم دین سے۔ اور ان دلائل سے جو فلاسفہ کے مقابلہ مین قائم کی گئی ہین۔ خوب واقف نہو۔ اور انکے شبہ حل نکر سکے اسکو فلسفہ پڑھنا حلال نہین۔

[2] انکی ایسی مثال ہے۔ جیسے کسی نے آگ جلائی۔ پھر جب اُسنے اسکے ارد گرد روشنی کی تو خدا اونکا نور لے گیا۔ اور اون کو اندھیرون مین چھوڑ دیا کہ وہ نہین دیکھتے۔

هذا هو الحق والحق حقیق بالاتباع | یہی حق ہے اور حق ہے اتباع کی لائق ہے۔

العبد مسکین محمد اسمٰعیل بیگ

مرزا کادیانی تفسیر بالرائے کرنیوالا منجملہ اون دجالون کاذبین کے ہے۔ کہ جنکی نسبت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیش گوئی فرمائی ہے۔

محمد حسن مرادآبادی

مرزا غلام احمد کے بہت سے اقوال عقائد اسلام کے خلاف ہین مثلاً وہ آخر زمانہ مین حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کے منکر ہین۔ حالانکہ یہ مضمون احادیث صحیحہ سے ثابت ہے۔ اور اُن مین مجاز اور استعارے کی کوئی ضرورت نہین۔ اور بلا ضرورت مجاز ماننا ضلالت کا دروازہ کھولنا ہے۔ علاوہ اسکے بعض روایتین ایسی بھی ہین جو استعارے کو رد کرتی ہین۔ علاوہ اسکے اونہون نے ازالۂ اوہام مین ایسی تقریر کی ہے۔ جس سے متبادر یہی ہے کہ وہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے معجزات کے منکر ہین۔ چنانچہ ازالہ اوہام کے حصہ اول مین صفحہ ۶۷۰ کی عبارت اسکی شاہد ہے قرآن مین جو مذکور ہے۔ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے یہ کہا تھا۔ کہ مین مٹی کے جانور بناتا ہون۔ اور اُن مین پھونکتا ہون تو وہ اللہ کے حکم سے اوڑنے لگتے ہین۔

اسکی تاویل مرزا غلام احمد نے یہ کی۔ کہ حضرت عیسیٰ نے اپنے باپ یوسف نجار کے ساتھ مدت تک نجاری کا کام کیا تھا۔ اور وہ کچھ ایسی کلین سیکھ گئے تھے جنکے ذریعہ سے جانور اوڑاتے تھے۔ جیسے آجکل کے صناع انگریز بنا لیتے ہین۔ اور حضرت عیسےٰ جو مردہ کو زندہ کرتے تھے۔ وہ سمریزم کا عمل تھا۔ جو آجکل انگریزون مین بھی ہے۔ ان اقوال مین حضرت عیسےٰ کے معجزون کا بھی انکار ہوا۔ اور یوسف نجار کو

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا باپ بہی بنا دیا۔

اس قسم کے اقوال ان کتابون مین بہت سے ہین جو درحقیقت بدعت ہین۔ بعض کفر کے مرتبہ تک بہی پہونچے ہین۔ واللہ اعلم بالصواب۔

راقم محمد احتشام الدین مرادآبادی

علمای ضلع پٹنہ عظیم آباد

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی وبعد یقول العبد الفقیر ابو الطیب محمد المدعو بشمس الحق العظیم آبادی عفا اللہ عنہ سیاٰتہ وتجاوز عنہ انی تشرفت بمطالعۃ ہذہ الرسالۃ التی حررہا شیخ الاسلام والمسلمین المحدث المفسر الفقیہ مسند الوقت شیخنا العلامۃ السید محمد نذیر حسین الدہلوی ادام اللہ تعالی برکاتہ علینا وجعلہ اللہ ممن یؤتی اجرہ مرتین فی رد ہفوات الکادیانی الکاذب المفتری الضال المضل فوجدتہا مطابقۃ للحق وماذا بعد الحق الا الضلال ولا ریب ان الکادیانی سلک مسلک الالحاد وحرف الکلم والنصوص الظاہرۃ عن مواضعہ وتفوہ بما تقشعر منہ الجلود وبما لم یجترئ بہ الا غیر اہل الاسلام اعاذنا اللہ تعالی والمسلمین من شرورہ ونفثہ ونفخہ ورضی اللہ تعالی عن شیخنا العلامۃ حیث

بعد حمد وصلوۃ۔ ابو طیب شمس الحق کہتا ہے۔ کہ مجہے اس رسالہ (فتوی) کے مطالعہ کا شرف حاصل ہوا۔ جسکو ہمارے شیخ وشیخ الاسلام والمسلمین مولنا سید نذیر حسین صاحب دام فیوضہ نے تحریر کیا ہے۔ اوس کو مین نے حق کے مطابق پایا۔ پہر حق کے سوا بجز گمراہی کیا متصور ہے اسمین شک نہین کہ کادیانی نے مذہب الحاد اختیار کیا ہے۔ اور نصوص کتاب وسنت کو اپنی جگہ سے پہیرا ہے۔ اور وہ باتین بولا ہے۔ جسپر کوئی مسلمان بجز اقوام غیر جرأت نہین کر سکتا۔ خدا اسکے شر اور وساوس اور جادو سے مسلمانون کو بچاوے۔

ذب عن الاسلام وانتصر له ثم جزی الله الفاضلین الکاملین مولانا ابا سعید محمد حسین اللاهوری - ومولانا محمد بشیر السهسوانی کیف قابلا المناظرة بذالك المفتری الکذاب واظهر الحق واسکت الکادیانی الغوی فلم یستطع ان یقوم لرد الجواب بل فر مثل فر حمر الوحش فلیحذر الذین یخالفون عن امره ان تصیبهم فتنة او یصیبهم عذاب الیم والله اعلم

اور خدا تعالے ہمارے شیخ سے راضی ہو۔ جنھون نے اسلام سے حملہ مخالفین کی مدافعت کی۔ اور انکی مدد کی۔ پھر خدا تعالے مولوی ابو سعید محمد بشیر صاحب کو جزائے خیر دے کہ انھون نے اس مفتری کذاب سے مقابلہ کیا۔ اور حق کو ظاہر۔ اور اسکو لاجواب کر دیا۔ اسکو جواب کی طاقت نہین ہوئی۔ تو اُنکے مقابلہ سے جنگلی گدھو نکی طرح بھاگ ہی گیا۔

العبد محمد ابو طیب محمد شمس الحق

الحمد لله فقد خاب وخسر من افتری علی الله کذبا وبهتت وانقلب صاغرا وذالك بان الله مولی الذین امنوا وان الکافرین لا مولی لهم

جسنے خدا پر افترا کیا۔ وہ لوٹے مین پڑا اور ذلیل ہو کر پھرا۔ یہ اسلیے کہ خدا مومنو کا مولی و مددگار ہے۔ اور کافرونکا کوئی مولے نہین۔

حررہ نواب احمد العظیم آبادی

ما اجاب به السید العلامة المحدث الدهلوی هو حق بالقبول -

جو جواب علامہ سید محدث دہلوی نے دیا ہے۔ وہ لائق قبول ہے۔

حررہ محمد اشرف علی عظیم آبادی

الجواب صحیح ..... جواب صحیح ہے۔

محمد عبد اللطیف

الجواب صحیح والرای نجیح ۔ ..... جواب صحیح ہے اور رائے موجب رستگاری ۔

العبد علی نعمت ساکن پھلواری ضلع پٹنہ

علمائے کانپور و لکھنو

ایسے عقائد کا معتقد دائرہ اسلام سے خارج اور مقالات اوسکی مخالف سنت وکتاب ہین ۔ اعاذنا اللہ وسائر المسلمین من شر مکائدہ ۔

کتبہ محمد احمد حسن عفی عنہ مدرس مدرسہ عالیہ اسلامیہ

هو العليم ۔ الحمد لله الذي هو رب البرية والصلوة والسلام على رسوله ذي الاخلاق السنية واهله وصحبه اولي الفضل الشامخ والرتب العلية وتابعيهم وتبعهم من الائمة المجتهدين المشيدين لبنيان القواعد الشرعية اما بعد فيا ايها الناس وفقكم الله لما يحب ويرضى اعلموا ان ما تفوه به الكادياني الغوي من الجهالة والسفاهة مخالف لما هو ثابت عند اهل السنة والجماعة من الايات الالهية والاحاديث النبوية وهو اضل من شيطانه الذي لعب به بلا امتراء ما دام منحرفا عن الطريقة الحنفية السمحة البيضاء كيف لا وهو ينكر وجود الملائكة على وجه اخبر به عن خير البرية

حمد وصلوٰت کے بعد جان لو کہ کادیانی بے جو بکواس کی ہے وہ ان عقائد اہل سنت کے جو آیات واحادیث سے ثابت ہین ۔ مخالف ہے ۔ وہ اپنی اس شیطانی سے بہی جو اُس سے کھیل رہا ہے زیادہ تر گمراہ ہے ۔ کیون نہو جس حالت مین کہ وہ اُس وجود ملائکہ سے ۔ جسکی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی

ویقول ان المراد بختم النبوة هو ختم تشریع جدید لا ختم مطلق النبوة فالله در المجیب المصیب حیث صرف همته العلیا وبذل جهده بالنهج الأوفی جزاه الله تعالے خیر جزاء وان لیس للانسان الا ما سعیٰ۔

ہے یہ منکر ہے۔ ختم مطلق نبوت کا قائل نہیں۔ صرف تشریعی نبوت کو ختم بتاتا ہے۔ جس مجیب و مصیب نے اسکے جواب بین ہمت عالی مصروف کی ہے۔ اسکا اجر خدا ہی پر ہے۔

حرمۃ العبد الضعیف المفتاق الی رحمۃ ربہ القوی محمد صدیق الدیوبندی عفی عنہ

ہو اللہم للصدق والصواب

الاکاذیب التی تقلب فی السؤال لا شک انها خیالات باطلة وظنون فاسدة کظنون اهل الجنون، وقالها الکادیانی تمین بان یقال انه لمجنون، مقالا نه الکادیانیة خالدة علیها من قبیل هذیانات المبرسمین والمبرسمین، وهو لفقدان البصیرة لا یقدر علی التمییز بین الغث والسمین، اقاویله الا باطیل یبنی علی ان حین صدورها قد سلبت عنه حواسه، صین عن غصب الواحد القهار من هوی الا صلا عوامه وخواصه، هفواته مما لا یخفی مخالفتها لما اتی به الرسول الامین، من حضرة فاطر السموات والارضین، علیه وعلی اله الصلوٰة والتسلیمات من رب العلمین، فلا مریة انه خارج عن دائرة ملة الاسلام وانه فی ضلال مبین، وللہ در من اجاد طاقا

جو عقائد کادیانی کے سوال مین منقول ہین۔ وہ بلاشک باطل خیالات ہین۔ جیسے اہل جنون کے ظنون اُن کے قائل۔ کادیانی کو مجنون کہنا مناسب ہے۔ اسکی جھوٹی باتین بتا رہی ہین کہ وہ ان توہم پرستیان غلام اور سرسام والون سے ہین۔ اور وہ بے بصیرت ہونے کے سبب دُبلے اور موٹے یعنے قوی وضعیف مین تمیز نہین کر سکتا۔ اسکے اقوال بتا رہے ہین۔ کہ وہ یہ باتین کہنے

طاق: سرسام ایک قسم کا بخار ہے جس مین دماغ بھی مریض ہو جاتا ہے۔

فانه قد اصاب واجاد + والله سبحانه اعلم وعلمه اتم واحکم۔

کے وقت حواس باختہ ہوگیا تہا خدا اپنے غضب سے خواص عوام اہل اسلام کو (جو اسکے دم مین آگئے ہین) بچاے۔ اسکی بکواس اُس دین کے برخلاف ہے۔ جو رسول امین خدا کیطرف سے لائے ہین۔ وہ بلاشک دائرہ اسلام سے خارج اور کہلی گمراہی مین ہے۔ جسنے اسکی نسبت یہ جواب لکہا ہے۔ اُسنے لوگون کو فائدہ پہنچایا۔ اور راہ صواب بتایا۔ اسکی نیکی خدا ہی کے لیے ہے۔

حررہ العبد الخامل محمد عادل عامله الله تعالی بفضله الشامل

هو العلیم۔ لاشك ان هفوات الکادیانی ولغویاته مخالفة لعقائد جمهور الاسلام وتوهماته کانیاب الاغوال و اضغاث الاحلام هداه الله الکریم الی الصراط المستقیم وحفظ المسلمین عن کیده ومکائد الشیاطین۔

اسمین شک نہین کہ کادیانی کی بکواس اور لغویات عقائد جمہور اسلام کے مخالف ہین۔ اور اسکے توہمات ایسے ہین جیسے غول بیابانی کے دانت ہین۔ اور پریشان خواب خدا اسکو راہ مستقیم کی ہدایت کرے اور مسلمانون کو اُس کے اور دیگر شیاطین کے مکرون سے بچاوے۔

حررہ محمد عبد الغفار لکھنوی

لاریب فی ان المعتقد بهذه الاعتقادات المنقول بتلك المقالات هادم لاساس الکتاب ومراغم للسنة التی هی فصل الخطاب ومصادم للاجماع المسلمین

اسمین شک نہین کہ ان عقائد کا معتقد اور ان باتون کا قائل کتاب اللہ کی بنیاد کو بزعم خود ڈہانے والا ہے۔ اور سنت کو خاک مین

الذی هو حجة شرعیه بلا ارتیاب کما فصله المجیب جزاه الله خیرًا ولم یلحق به ضیرًا ونسئل الله تعالی العفو والعافیة فی الدنیا والآخرة آمین ثم آمین۔

ملانے والا۔ اجماع مسلمانون کا مقابلہ کرنے والا۔ چنانچہ مجیب نے بہ تفصیل بیان کیا۔ خدا اسکو جزاء خیر دے اور ضرر سے بچاوے۔

(کتبہ محمد اشرف علی)

بعض علمای وصوفیای لودہانہ

لودہانہ کے مشہور مولویون کے پاس یہ فتوے پیش کیا گیا۔ تو انہون نے اپنا اشتہار ۲۹ رمضان ۱۳۰۸ ہجری اسپر عبارت ذیل لکھکر ہمارے پاس بھیجدیا "یہ اشتہار ہماری طرف سے واسطے درج کرنے اس فتوی کے جو علماء ہندوستان نے نسبت مرزا غلام احمد کادیانی کی تکفیر وغیرہ کا دیا ہے شامل کیا جائے"۔

وہ اشتہار چونکہ بہت طویل ہے۔ اسلیے اسکے صرف چند فقرات اسمقام مین نقل کئے جاتے ہین۔ + + چونکہ ہمنے فتوی ۱۳۰۱ھ مین مرزا مذکور کو دائرہ اسلام سے خارج ہو جانیکا جاری کر دیا تھا + + یہ شخص اور ہم عقیدہ اسکے اہل اسلام مین داخل نہین۔ اور اب بہی ہمارا یہی دعوی ہے کہ یہ شخص اور جو لوگ اس کے عقائد باطلہ کو حق جانتے ہین شرعًا کافر ہین۔ جب مرزا کادیانی اسلام سے خارج ہے تو مرزا کو اول اپنا اسلام ثابت کرنا پڑیگا۔ بعد مین عیسے موعود ہونے مین کلام شروع ہوگی خلاصہ مطلب ہماری تحریرات قدیمہ اور جدیدہ کا یہی ہے کہ یہ شخص مرتد ہے اور اہل اسلام کو ایسے شخص سے ارتباط رکھنا حرام ہے جیسا ہدایہ وغیرہ کتب فقہ مین یہ مسئلہ موجود ہے۔ اسیطرح جو لوگ اسپر عقیدہ رکھتے ہین وہ بہی کافر ہین۔

المشتہران۔ مولوی محمد و مولوی عبداللہ و مولوی عبدالعزیز سکنائی لودہانہ عفا اللہ عنہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah.

لودیانہ کے صوفیون مین سے میر عباس علی صاحب صوفی گو مولوی نہین کہلاتے اور نہ فتوی دیتے ہین۔ مگر چونکہ انہون نے اسوقت رسمی مولویون سے بڑھکر یہہ اولی العزمی و ثابت قدمی دکھائی ہے۔ کہ باوجودیکہ وہ پہلے سالہا سال کادیانی کے خادم و معتقد رہے ہین۔ اب انکے نئے عقائد کفریہ پر مطلع ہوکر اُس سالہا سال کی محبت و اعتقاد کی بندش کو توڑ کر انکی اتباع سے دست بردار ہو گئے ہین۔ اسلیے کادیانی کی نسبت انکے رائے زرین کو ارا علما و فضلاء اسلام کے سلسلہ مین نقل کرنا مناسب بلکہ ضروری ہے۔ اب اپنی تحریر مطبوعہ دیدہ قبال ربی پریس مین فرماتے ہین۔

اُس وقت جو فیصلہ جو میری طبیعت نے کیا ہے وہ یہ ہے کہ میرا صاحب صاف اور قطعی طور پر نیچری ہین معجزات انبیاء و کرامات اولیا سے متعلق انکا رکھتے ہین سب معجزات اور کرامات کو مزمزم۔ قیافہ۔ تواعد طب۔ یا استکاری پر مبنی جانتے ہین۔ خرق عادت کوئی چیز نہین جس کو سب اہل اسلام خصوصاً اہل تصوف نے مانا ہوا ہے۔ اور سید احمد خان اور میرزا غلام احمد صاحب کے نیچریت مین بجز اسکے اور کوئی فرق نہین کہ وہ بلیبس جاکٹ و پتلون ہین اور یہ بلیباس جبہ و دستار اور صوفیائے عظام کے دفتر کو درہم برہم کرنے والے۔"

+ میر عباس علیشاہ صاحب کی شرافت مین کادیانی نے اپنے اخبار کے صفحہ ۶ مین یہ مطعون کیا ہے میرے دو اول دوست ہین جنکے دلمین خدا تعالے نے سب سے پہلے میری محبت ڈالی اور جو سب سے پہلے تکلیف سفر اور ہاکر اپنا اختیار کی سنت پر قدم مجھ پر محض اور کادیان مین میرے لئے کے لیے آئے وہ یہی بزرگ ہین۔ میں ایسی بات کو کبھی نہین بھول سکتا اگر بچے بھولون کے بانند انہون نے وفاداری دکھلائی۔ اور میرے لیے ہر یک قسم کی تکلیفین اٹھائین اور قوم کے سخت سے سخت ہر یک قسم کی باتین سنین میرا صاحب نہایت عمدہ حالات کے آدمی اور اس حاجز سے روحانی تعلق رکھنے والے ہین اور انکے مرتبہ اخلاص کے ثابت کرنے کے لیے یہ کافی ہے کہ ایک مرتبہ اس حاجز کو ان کے حق مین یہ الہام ہوا تھا اصلہا ثابت وفرعہا فی السماء"

باقی مواھیر و شہادات آیندہ